157275 ـ اگر کسی دوسرے ملك كى رؤيت ہلال پر عمل كيا جائے تو كيا اپنے علاقے كے لوگوں كے ساتھ نماز عيد ادا كرنے كے ليے عيد مؤخر كى جا سكتى ہے ؟

سوال

ميں خود چاند ديكھ كر نماز كے روزے اور عيد ادا نہيں كرتا، ليكن دوسرے دو عادل مسلمانوں كى رؤيت پر عمل كرتا ہوں، مشكل يہ در پيش ہے كہ ہمارا علاقہ ہميشہ سب مسلمانوں سے ايك دن دير سے روزہ ركھتا اور ايك دن تاخير سے عيد مناتا ہے، اور ميں وحدت پر عمل كرتا ہوں اور اكثريت كے ساتھ روزہ ركھتا اور عيد مناتا ہوں.
ہم سب انڈنيشيا سے ليكر مغربى ملكوں تك مسلمان ہيں ميرا سوال نماز عيد كے بارہ ميں ہے ميں نماز عيد كے ليے سفر پر نہيں جا سكتا تو كيا اگر ميں اپنے علاقے كے لوگوں كے ساتھ نماز عيد ادا كرتا ہوں اور يہ ايك دن كے بعد ہوگى تو كيا صحيح ہے يا كہ ميں نماز عيد ادا نہ كروں تو اس طرح اجروثواب ضائع ہو جائيگا، لا حول و لا قوۃ الا باللہ ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

اگر آپ كے علاقے اور ملك كے لوگ شرعى رؤيت ہلال پر عمل كرتے ہيں تو پھر آپ ان كے ساتھ ہى روزہ ركھيں اور ان كے ساتھ ہى نماز عيد ادا كريں گے، اور آپ كے ليے ان كى رؤيت كو چھوڑ كر دوسرے علاقے كى رؤيت ہلال پر عمل كرنا جائز نہيں ہوگا.

كيونكہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" روزہ اسى دن ہے جس دن تم روزہ ركھتے ہو، اور عيد الفطر اسى دن ہے جس دن تم عيد الفطر مناتے ہو، اور عيد الاضحى اسى دن ہے جس دن تم قربانى كرتے ہو "

سنن ترمذى حديث نمبر (697).

امام ترمذى رحمہ اللہ كہتے ہيں: بعض اہل علم نے اس حديث كى شرح كرتے ہوئے كہا ہے:

اس حديث كا معنى يہ ہے كہ: روزہ اور عيد الفطر جماعت اور لوگوں كے ساتھ ہوگى.

علامہ البانى رحمہ اللہ نے اس حديث كو صحيح ترمذى ميں صحيح قرار ديا ہے.

اور اگر آپ قائل کے اس قول پر عمل کریں کہ ایك علاقے کی رؤیت ہلال سارے علاقوں اور ملکوں پر لازم ہے تو اس کا تقضاضا یہ ہو گا کہ آپ ان سے قبل عید ادا کرینگے تو پھر آپ اپنی عید کو مخفی رکھیں لیکن دوسرے دن ان کے ساتھ ہی عید الفطر کی ادائیگی بطور قضاء کریں.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" اگر آپ یہ رائے رکھیں کہ پہلے قول پر عمل کرنا واجب ہے اور یہ کہ جب شرعی طریقہ سے مسلمانوں کے کسی ایك علاقے میں رؤیت ہلال ثابت ہو جائے تو اس پر عمل کرنا واجب ہے، اور آپ کے علاقے اور ملك کے لوگ اس پر عمل نہ کریں، لیکن آپ کی دو رائے میں سے ایك ہو تو آپ کو مخالفت کا اظہار نہیں کرنا چاہیے، کیونکہ ایسا کرنے میں فتنہ و فساد اور خرابی اور بدنظمی و رد ہے.

لیکن یہ ممکن ہے کہ آپ خفیہ طور پر روزہ رکھیں اور شوال کا چاند نظر آنے پر روزہ چھوڑ دیں، لیکن اس علاقے کے لوگوں کی مخالفت مت کریں، اسلام اس کا حکم نہیں دیتا " انتہی

دیکھیں: مجموع فتاوی الشیخ ابن عثیمین (19 / 44).

واللہ اعلم .